

ہمسفر میراث کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA
REFLECTIONS

APR-2009

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

ناجائز لیں دین اور وازہ والوں کے بغیر

تین شادیاں انجام دیں کیسے

سرینگر/ آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی برکتوں والی کے اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میر تاج کو سلسلہ میں کاک سرائے سرینگر کی طرف سے رواں ہفتے کے دوران مزید تین شادیاں انجام دیں گئیں پہلی شادی جناب تو صیف احمد یتو (ترال) کی محترمہ تسلیمہ دختر عبدالحالمق شیخ (پانپور) کیسا تھے دوسری شادی عبدالجید شیخ (پانپور) کی محترمہ کلثوم دختر عبدالجید یتو (ترال) کیسا تھے اور تیسرا شادی بشیر احمد نجار (چھانہ پورہ) کی / جاری صحیحے پر

AFTAB
Dated :- 3-04-09

ناجائز لیں دین

محترمہ عابدہ دختر محمد عبد اللہ (صورہ) کیسا تھے منعقد ہوئیں، تینوں شادیوں میں مہر کی رقم نقد مجاز میں ہی ادا کی گئی اور یہ شادیاں ہر قسم کی بڑی رسم اسراف ناجائز لیں دیں اور وکھاوا کے بغیر انجام پائیں، نہ کسی کے والوں نے کوئی فضول خرچی کی اور نہ لڑکی والوں پر کسی قسم کا بوجھ پڑا علاقے کے لوگوں نے اس قسم کی سادہ شادیوں کو کافی سراہا۔

سادہ نکاح خوانی کی تقاریب

سرینگر آسمان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی اصلاحی پروگرام کے تحت
ہمسفر مرحوم کوسلنگ سیل کاک مرائے سرینگر کی طرف سے روان ہفت کے دوران مزید
3 شاریاں انعام دیں گے۔ پہلی شادی تو صیف احمد یوتزال کی تسلیمہ دختر عبدالحیی القشیش پانپور
کے ساتھ، دوسری شادی عبدالحیمد شیخ کی کلثومہ دختر عبدالحیمد یوتزال کے ساتھ اور تیسرا شادی
بیشرا حمد نجار چھانہ پورہ کی عابدہ دختر محمد عبداللہ صورہ کے ساتھ منعقد ہوئے۔

3 austere marriages organised

Srinagar, April 2: The Hamsafar Marriage Counselling Cell HMCC Thursday organised three austere marriage ceremonies this week.

In a statement, HMCC spokesman said three marriages were organised in simple and modest manner without any sumptuous present day expenditures.

ہمسفر کے پروگرام کے تحت رواں ہفتے میں تین سادہ شادیاں کرائی گئیں

نوجوان اپنے والدین کو سادہ شادی پر راضی کرنے کی اتنگ دو میں مصروف

سرینگر/آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں ایک اچھی خاصی تعداد ہمسفر کے مرکزی دفتر اسلام دعوت والی کے اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میر قج کونسلنگ میں سینٹر پر اپنے والدین کے ہمراہ آنے لگے ہیں جن کی شادیاں اس سال ہونے کو جاری ہیں اور ان کے رشتے کی مزید تین سادہ شادی انجام دی گئیں۔ پہلی شادی تو صیف بات پیشہ دردمیانہ داروں کی وساطت سے طے ہوئی ہے مگر اب وہ اپنی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ ساتھ، دوسری شادی عبدالجید شیخ (پانپور) کی محترمہ کلثوم دختر عبدالجید قیو (تروال) کے ساتھ اور تیسری شادی بشیر احمد نجار (چحانہ پورہ) کی محترمہ عابدہ دختر محمد عبد اللہ (صورہ) کے ساتھ منعقد ہوئیں۔ تینوں شادیوں میں مہرگی رقم نقد نکاح مجالس میں ہی ادا کی گئی اور یہ شادیاں ہر قسم کی بربی رسم، اسراف، ناجائزیں دین اور دکھاوائے بغیر انجام پائیں۔ نہ لڑکے والوں نے کوئی فضول خرچی کی اور نہ لڑکی والوں پر کسی قسم کا بوجھ پڑا۔ علاقتے کے لوگوں نے اس قسم کی سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے خوشی خوشی راضی اور تیار ہو رہے ہیں۔

کشمیری مسلمانو! میری اس نصیحت کو لازم پکڑو

اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ کیا کرو

میں ایک ایسا کشمیری مسلمان ہوں، جس کی تین لاکیاں ہیں، چند سال پہلے میں اپنی لاکیوں کی شادیوں کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا، اس لئے کہ آج کے شادی کے بازار میں جتنا ایک لاکی کی شادی پر خرچ آتا ہے، اتنا یہ رے پاس نہیں تھا، لہر کے دالے درمیانداروں کے ذریعے اتنا زیادہ جیزیز مانگنے لگے، جتنا ہمارے بس میں نہیں تھا، اس فکر اور غم نے ان لاکیوں کی ماں کو یعنی میری اہلیہ کوئی بیماری میں بٹلا کر دیا، جس کا علاج کرتے کرتے آخر کا روہ اس دنیا سے انتقال کرنے، ادھر جب ہماری وادی کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی کرنے کے لئے ہمسفر میر تج کو سنگ میں کاک برائے سرینگر کے قائم ہونے کا اعلان ہوا، تو ہم نے بھی اپنی لاکیوں کے نکاح کرنے کے لئے وہاں نام درج کر دادے، الحمد للہ ہماری تینوں لاکیوں کے آسان نکاح اور سادہ شادیاں ہمسفر کے ذریعے دوساروں کے اندر اندر ان جام پائیں، اور تینوں شادیوں پر بالکل کوئی خرچ نہیں ہوا، صرف اتنا کہ جتنا میں نے اپنی لاکیوں کو اپنی طرف سے اُن کی شادیوں پر تھوڑے سے زیورات بطور عظیم کے اپنی مرضی سے دے، اور کچھ نہیں، پھر میں ان لاکیوں کی ماں کی قبر پر گیا، اور وہاں روتے روتے اُس کی قبر کو مناسب بناؤ کر کہا، اے اُس دنیا میں رہنے والی، تیری تینوں بیٹیوں کی شادیاں اچھی طرح سے ہو گئی، اب تو قبر میں اچھی طرح سے آرام کرنا، میں بھی بہت جلد تم سے ملنے والا ہوں۔

میں اخبار کی وساطت سے سارے کشمیر کے مسلمانوں سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ کیا کریں، ورنہ تھی غیر شادی شدہ بیٹیوں کے والدین لی بی جسکی بیماری میں بٹلا ہو کر ختم ہو جائیں گے، خدا رامیری اس نصیحت کو لازم پکڑو۔

کشمیری مسلمانو! میری اس نصیحت کو لازم پکڑو اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ کیا کرو

میں ایک ایسا کشمیری مسلمان ہوں جس کی تین لڑکیاں ہیں۔ چند سال پہلے میں اپنی لڑکیوں کی شادیوں کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا اس لئے کہ آج کی شادی کے بازار میں جتنا ایک لڑکی شادی پر خرچ آتا ہے اتنا میرے پاس نہیں تھا۔ لڑکے والے درمیانہ داروں کے ذریعے اپنا زیادہ جہیز مانگنے لگے جتنا ہمارے بس میں نہیں تھا۔ اس فکر اور غم نے ان لڑکیوں کی ماں کو یعنی میری الہیہ کوئی بیماری میں بٹلا کر دیا جس کا علاج کرتے کرتے آخر کار وہ اس دنیا سے انتقال کر گئی۔ ادھر جب ہماری وادی کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی کرانے کیلئے ہمسفر میرتنگ کو سلسلہ میں کاک سڑائے سرینگر کے قائم ہونے کا اعلان ہوا، تو ہم نے بھی اپنی لڑکیوں کے نکاح کرانے کیلئے وہاں نام درج کر دئے۔ الحمد للہ، ہماری تینوں لڑکیوں کے آسان نکاح اور سادہ شادیاں ہمسفر کے ذریعے دوساروں کے اندر اندر انجام پائیں، اور تینوں شادیوں پر بالکل کوئی خرچ نہیں ہوا، صرف اتنا کہ جتنا میں نے اپنی لڑکیوں کو اپنی طرف سے اُن کی شادیوں پر تھوڑے سے زیورات بطور عطیہ کے اپنی مرضی سے دئے، اور کچھ نہیں۔ میں اخبار کی وساطت سے سارے کشمیر کے مسلمانوں سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ کیا کریں۔ ورنہ کتنی غیر شادی شدہ بیٹیوں کے والدین کی بی جیسے بیماری میں بٹلا ہو کر ختم ہو جائیں گے۔ خدارا، میری اس نصیحت کو لازم پکڑو۔

۵۴-۵۷ عبد الحمید شاہ لال بازار سرینگر ۔ ۱۹۳۷ء

کشمیری مسلمانوں امیری اس نصیحت کو لازم پکڑو اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ کیا کرو

میں ایک ایسا کشمیری مسلمان ہوں جس کی تین لڑکیاں ہیں۔ چند سال پہلے میں اپنی لڑکیوں کی شادیوں کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا اس لئے کہ آج کے شادی کے بازار میں جتنا ایک لوگ کی شادی پر خرچ آتا ہے اتنا میرے پاس نہیں تھا۔ لڑکے والے درمیانہ داروں کے ذریعے اتنا زیادہ ہمیز ماںگنے لگے جتنا ہمارے بس میں نہیں تھا۔ اس فکر اور غم نے ان لڑکیوں کی ماں کو یعنی میری اہلیہ کوئی لی بیماری میں بنتا کر دیا۔ جس کا علاج کرتے کرتے آخر کار وہ اس دنیا سے انتقال کر گئی۔ اور جب ہماری وادی کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی کرانے کے لئے ہمسفر میر تیج کو نسلنگ سیل کا کسرے سرینگر کے قائم ہونے کا اعلان ہوا تو ہم نے بھی اپنی لڑکیوں کے نکاح کرانے کے لئے وہاں نام درج کر دادے۔ الحمد للہ ہماری تینوں لڑکیوں کے آسان نکاح اور سادہ شادیاں ہمسفر کے ذریعے دو سالوں کے اندر اندر انجام پائیں اور تینوں شادیوں پر بالکل کوئی خرچ نہیں ہوا، صرف اتنا کہ جتنا میں نے اپنی لڑکیوں کو اپنی طرف سے ان کی شادیوں پر تھوڑے سے زیورات بطور عطیہ کے اپنی مرضی سے دے اور کچھ نہیں۔ پھر میں ان لڑکیوں کی ماں کی قبر پر گیا اور وہاں روتے روتے اس کی قبر کو مخاطب بنا کر کہا۔ اے اس دنیا میں رہنے والی، تیری تینوں بیٹیوں کی شادیاں اچھی طرح سے ہو گئی۔ اب تو قبر میں اچھی طرح سے آرام کرنا، میں بھی بہت جلد تم سے ملنے والا ہوں۔ میں اخبار کی وساحت سے سارے کشمیر کے مسلمانوں سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ کیا کریں۔ ورنہ کتنی غیر شادی شدہ بیٹیوں کے والدین ٹیکی جسی بیماری میں بنتا ہو کر ختم ہو جائیں گے۔ خدا میری اس نصیحت کو لازم پکڑو۔

عبد الحمید شاہ لال بازار سرینگر

جب دوہا نے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ لڑکی والوں کو واپس کر دئے

ایک ابھی شادی کی میلچنی کی محفل جو پیشہ و درمیانہ دار کی وساطت سے طے پائی ہے جب اسی بھتے یعنی 15 اپریل 2009ء کو لڑکے کے گھر پر زوپنی مر سرینگر میں ہو رہی تھی کہ ہمارے دفتر یعنی ہمسفر میر تج کونسلگ سیل کاک سراۓ مرینگر کوہاں سے فون آیا اور کہا گیا کہ انہیں ہمسفر کے چیر میں فیاض احمد زرو کی اس وقت ضرورت آئی پڑی ہے نکاح کے چند اہم ترین معاملات میں ان سے مشورہ لینا ہے، لہذا وہ ان کو لانے کے لئے گاڑی بھیج دیتے ہیں۔ ہمارے چیر میں صاحب وہاں جانے کے لئے تیار ہونے اور خوش قسمتی سے مجھے بھی ان کے ساتھ جانے کی اجازت مل گئی۔ وہاں لڑکے والوں کے گھر پہنچ جانے پر ہمیں اس کمرے میں لے جایا گیا جہاں میلچنی کی محفل میں شریک سارے معزز میزبان اور معزز مہماں موجود تھے۔ وہاں نکاح اور شادی سے متعلق تین اہم مسئلے زیر بحث تھے۔ مہر لتنا اور کیا ہو گا، نکاح مجلس کہاں پر ہو گی اور شادی کے دن کھانے کی دعوت کون کرے گا اور کیا کھلانے گا۔ ہمارے چیر میں صاحب نے جب قرآن و سنت کی روشنی میں سارے مسئلولوں کی وضاحت بیان فرمائی تو دونوں طرف کے لوگوں نے کہا کہ اب وہ یہ شادی سادگی کے ساتھ ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہی انجام دیں گے۔ اس کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے آئے ہوئے مہمانوں نے جیب میں سے سونے کی ایک انگوٹھی اور سونے کی تین پونڈ نکالے اور ہونے والے دوہا کو پیش کرنے لگے۔ دوہا نے اپنے ہاتھ پیچھے کے اور قبول کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ وہ اپنی شادی میں رسم و رواج کی خوبست نہیں لانا چاہتے ہیں۔ لڑکی کے بھائی نے دوہا سے کہا کہ وہ یہ چیزیں انہیں بطور تقدہ (Gift) پیش کرتے ہیں۔ مگر لڑکے نے پھر بھی یعنی سے صاف انکار کیا۔ محفل میں موجود دونوں طرف کے معزز مہمانوں نے ہمسفر کے چیر میں صاحب کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اب وہ ہی اس بارے میں بھی کچھ فرمائیں۔ چیر میں صاحب نے ہونے والے دوہا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لئے اس بارے میں حضرت نبی کریم ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکی والوں پر کم سے کم بار بلکہ نہ ہونے کے برابر بارہ لا جائے، اب اگر اس دوہا صاحب نے یہ چیزیں قبول کر کے لڑکی والوں پر بوجھہ الاتوکل قیامت کے دن یہ حضرت آنحضرت علیہ السلام کو کیا جواب دیں گے۔ میں یہ سننا تھا کہ ساری محفل پر رقت طاری ہو گئی اور لڑکی والوں نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ اپنے ڈبوں میں بند کر کے واپس اپنے جیب میں رکھ دئے اور کہا کہ اس مقدس کلام کے بعد اب کسی اور بحث کی گنجائش نہیں رہی۔ ہم ایسے پاکباز اور غیرت مندو جوانوں اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین کو سلام اور مر جا کرتے ہیں جو شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے کوئی بھی غیر شرعی اور نازیبا مطالبہ نہیں کرتے اور نہ ہی خود اپنی شادی میں کوئی غیر اسلامی کام کرتے ہیں۔

جاری کردہ: شوکت نثار بٹ آفس انچارج (دوم) ہمسفر میر تج کونسلگ سیل کاک سراۓ مرینگر

(عزمت مہمان خانہ) 9419439786 (موباہلہ نمبر: ۰۹۱-۰۴-۰۸)

جب دوہا نے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ لڑکی والوں کو واپس کر دیے

سرینگر ایک ایسی شادی کی مخفی کی مخفی جو پیشہ و درمیانہ دار کی وساطت سے طے پائی ہے، جب اسی بخت یعنی ایکوارہ اپریل ۲۰۰۸ء کوڑ کے کھرپ زوی مرمرینگ میں ہو رہی تھی، کہ ہمارے دفتر یعنی ہمسفر میرتن کو سانگ میں کاک مرے سے مرنگ کوہاں سے فون آیا اور ہم ایسا کہ ائمہ ہمسفر کے چیر میں محترم فیاض احمد زادہ صاحب کی اس وقت ضرورت آن پڑی ہے، نکاح کے چند اہم ترین معاملات میں ان سے مشورہ لینا ہے، لہذا وہ ان کو لانے کے لئے گاڑی بھیج دیتے ہیں، ہمارے چوتھے من صاحب وہاں جانے کے لئے تیار ہو گئے، اور خوش تھی سے مجھے بھی ان کے ساتھ جانے کی اجازت مل گئی، وہاں لڑکے والوں کے ہر پہنچ جانے پر میں اُس کمرے میں لے جایا گیا جہاں مخفی کی مخفی جو مخفی میں شرک مدارے معزز میز بان اور معزز مہماں موجود تھے، وہاں نکاح اور شادی سےتعلق تین اہم مسئلے زیر بحث تھے، مہر کتنا اور کیا ہو گا، نکاح جلس کہاں پر ہو گی، اور شادی کے دن کھانے کی دعوت کون کرنے گا اور کمالانے کا، ہمارے چیر میں صاحب نے جب قرآن و سنت کی روشنی میں مدارے مسلوب یہی وضاحت یہاں فرمائی، تو دونوں طرف کے لوگوں نے کہا کہ اب وہ یہ شادی سادی کے ساتھ ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہی انجام دیں گے۔

اس کے بعد لڑکے والوں کی طرف سے آئے ہوئے ہمہ انوں نے جب میں سے سونے کی ایک انگوٹھی اور سونے کی تین لوگنگاں کے اور ہونے والے دوہماں کو پیش کرنے لگے، دوہما نے اپنے ہاتھ پہنچ کے اور قبول کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ وہ اپنی شادی میں رسم و رواج کی خوست نہیں لانا چاہتے ہیں، لڑکی کے بھائی نے دوہما سے کہا کہ وہ یہ چیزیں انہیں بطور تخفیف (گفت) پیش کرتے ہیں، لڑکے نے پھر بھی لینے سے صاف انکار کیا، مخفی میں موجود دونوں طرف کے معزز مہماں نے ہمسفر کے چیر میں صاحب کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اب وہ ہی اس بارے میں کچھ فرمائیں، چیر میں صاحب نے ہونے والے دوہما کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لئے اس بارے میں حضرت نبی کریم ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکے والوں پر کم سے کم بار بلکہ نہ ہونے کے برابر لا جائے، اب اگر اس دوہما صاحب نے یہ چیزیں قبول کر کے لڑکے والوں پر بوجھڑا لالا، تو کلم قیامت کے دن یہ حضرت آنحضرت ﷺ کیجا جواب دیں گے، اس پہنچا کہ مدارے مخفی پر رفت طاری ہو گی، اور لڑکے والوں نے اپنی آنھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ اپنے ڈبوں میں بندگر کے داہم اپنے جب میں رکھ دیئے، اور کہا کہ اس مقدس کلام کے بعد اب کی اور بحث کی کنجیش نہیں رہی، ہم ایسے یا کہاں اور غیرت مندو جاؤں اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین کو مسلمان اور مرجا کرتے ہیں، جو شادی کے موقع پر لڑکے والوں سے اپنی بھی غیر شروع اور نازیبا مطالبہ نہیں کرتے۔ اور نہ ہی اپنی شادی میں کوئی غیر اسلامی کام کرتے ہیں

• حاری کردہ: شوکت شاہر بٹ

آفس انچارن (دوم) ہمسفر میرتن کو سانگ میں کاک مرے سرینگر موبائل فون: 9419439786

جب دوہانے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ لڑکی والوں کو واہس کر دئے

مریمگر: ایک ایسی شادی کی مخفی جو پیش درود میانہ دار کی صفات سے طے پائی ہے جب اسی بخت یعنی اتوار 15 اپریل 2009، گلکار کے گھر زندن مریمگر میں ہو رہی تھی کہ ہمارے نشانہ میں سفر میرنگ
کو سلگ سیل کا کمرے میں گرد کو دہال سے فون آیا اور کہا گیا کہ انہیں سفر کے چین میں تھم فیاض احمد زاد صاحب کی اس وقت خروج آن پڑی ہے لہل کے چڑاہم تین معاملات میں ان سے مشورہ لیتا ہے،
اہنہ اون کو لانے کیلئے لاڑی تھیں۔ ہمارے چیر میں صاحب والوں جانے کیلئے یار ہو گئے اور خوش قسمتی سے مجھے بھی ان کے ساتھ جانے کی اجازت ملی گی۔ والوں کے والوں کے گھر پہنچانے پر بھی اس
کمرے میں لے جائیا گی جہاں میں گھنی کی مخفی میٹریک سارے معزز میزبان اور معزز مہمان موجود تھے۔ والوں کا حوالہ میں سے مختلف تمہارا نام میکے زیر بحث تھے۔ ہر کتنا اور کہاں ہو گا، جہاں جھلک لامبا پر بھی اور شادی
کے دن کھانے کی دعوت کون کرے گا۔ اور کیا کھلانے گا۔ ہمارے چیر میں صاحب نے جب قرآن و صفت کی روشنی میں سارے مکملوں کی دعافت یا ان فرماں تو دونوں طرف کے لوگوں نے کہا کہ اب وہ یہ شادی
سادگی کے ساتھ سفر کے پروگرام کے تحت ہی انجام دیں گے۔ اس کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے اُسے ہمہ والوں نے جب میں سے سونے کی ایک انگوٹھی اور سونے کی ٹین پونڈ لٹکائی اور ہونے والے دوہانے
کو پیش کرنے لگے۔ دوہانے اپنے اتھو تھیں کے ارتقیول کرنے سے اٹکار کیا اور کہا کہ وہ اپنی شادی میں رسم درواج کی خوبست بھی لانا چاہتے ہیں۔ لڑکی کے بھالانے دوہانے سے کہا کہ وہ یہ چیر اپنی طور پر GIFT
کرتے ہیں۔ گلکار کے نہ بھی لینے سے صاف اٹکار کیا۔ مخفی میں موجود دونوں طرف کے معزز مہماں نے سفر کے چیر میں صاحب کی طرف مقابلہ ہو کر کہا کہ اب وہ اسی بارے میں بھی کچھ
فرمائیں۔ چیر میں صاحب نے ہونے والے دوہانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کیلئے اس بارے میں حضرت نبی کرم ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکی والوں پر کم سے کم اپر بکارہ ہونے کے برابر بارہ لا جائے،
اب اگر اسی دوہانے کا صاحب نے یہ چیر میں تکوں کر کے لڑکی والوں پر بوجہ اللہ تعالیٰ تکوں قیامت کے دن یہ حضرت آنحضرت ﷺ کو یا جواب دیں گے۔ بنی یہ سنتا تھا کہ ماری مخفی پر قوت طاری ہو گی، اور لڑکی والوں نے
اپنا انکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ اپنے ڈبوں میں بند کر کے والوں اپنے جب میں رکھ دئے اور کہا کہ اس مقدوس کلام کے بعد اب کی اور بحث کی گنجائش نہیں رہی۔
ہم ایسے پاکباز اور غیر مندوز جوانوں اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین کو مسلم اور مجاہد کرتے ہیں جو شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے کوئی بھی غیر شرعی اور نازی پر امداد بخیں کرتے، اور نہ ہی خدا پر
شادی میں کوئی غیر اسلامی کام کرتے ہیں۔

جاری کردہ شرکت مدارک

آفس انچارج (دوم)، ہمسفر میرنگ کو سلگ سیل کا کمرے میں گرد کر۔ (موباہل فون نمبر 9419439786)